مکمل

قاعدہ نورانی

صحیح طور پر قرآن شریف
سیکھنے سیکھانیوالوں اور خصوصاً
چھوٹے بچوں کے لیے خاص تحفہ

زیر اہتمام
محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری

CELEBRATING 33 YEARS
1989 2022
QUALITY & TRUST

Published by
Mushahid Book Depot
مشاہد بکڈپو
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73
www.mushahidbooks.com /mushahidbooks

MUSHAHID BOOK DEPOT
ESTD 1989
مشاہد بکڈپو

مکمّل

قاعدہ نورانی

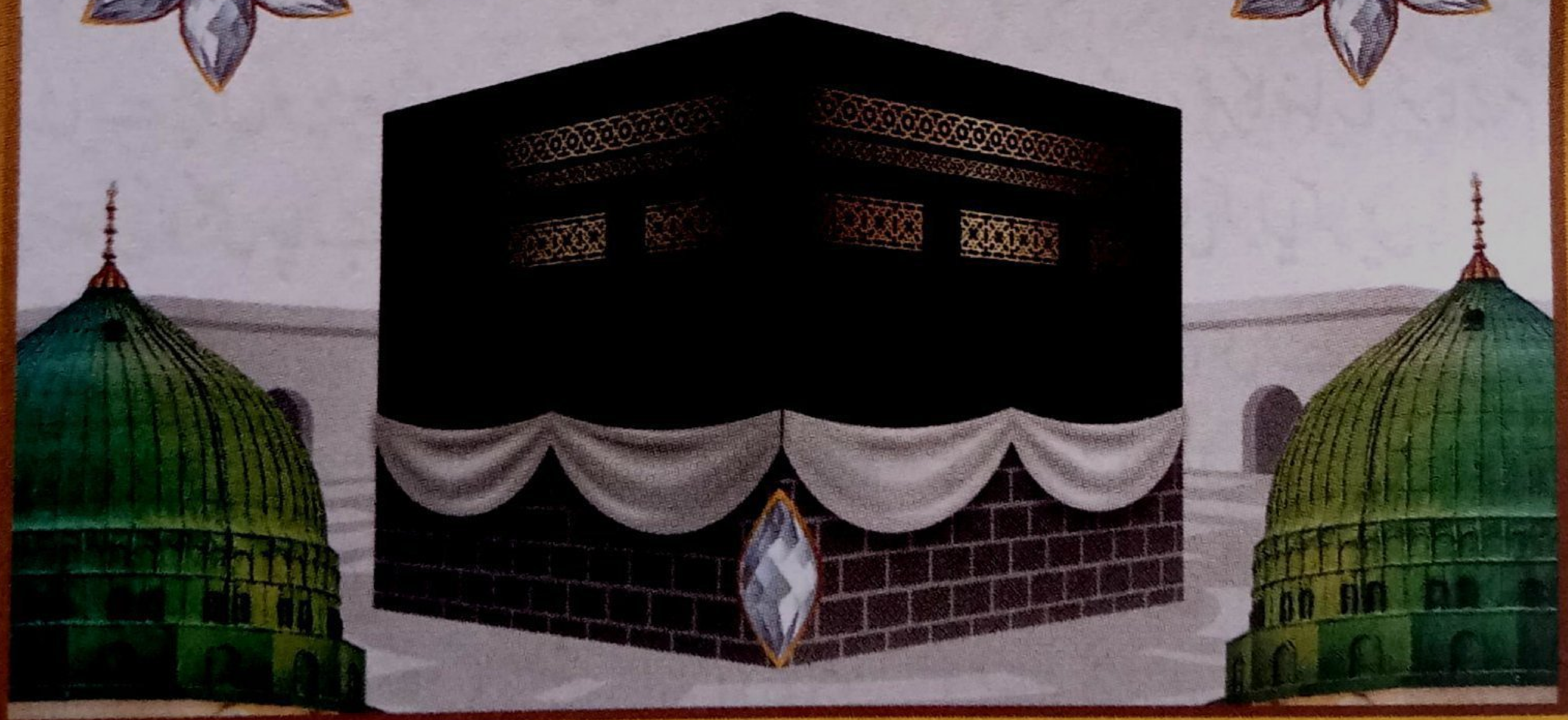

طالبِ دعا محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری

CELEBRATING 33 YEARS 1989 2022 QUALITY & TRUST

Published by
Mushahid Book Depot
مُشاہد بُکڈپو
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73
www.mushahidbooks.com /mushahidbooks

CELEBRATING 1989 2022 مُشاہد بُکڈپو QUALITY & TRUST

ضروری گزارش: اہم ہدایات وطریقہ تعلیم

نورانی قاعدہ ماہرین فن کی نظر میں نہایت جامع اور بابرکت ثابت ہوا ہے، بچہ کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے۔ بچہ کی ابتدائی تعلیم اگر خراب رہی اور استعداد اچھی نہ ہوئی تو اس کا آگے چلنا مشکل ہے بچہ بے اُصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے۔

تعلیم کے وقت کوئی دوسرا کام نہ کریں، کیونکہ اس سے بچوں میں انتشار، شور وشعب اور بدشوقی ہوتی ہے، معلمین کم از کم اس قاعدہ میں درج کی ہوئی ہدایات کے ماہر ہوں، کوئی دوسرا مشغلہ نہ رکھیں۔

جس بات کی تعمیل نہ ہوسکتی ہو یا آپ نہ کرا سکتے ہوں اس کو زبان سے ہی نہ نکالیں کیوں کہ اس سے بچے نافرمان بن جاتے ہیں اور زیادہ مار پیٹ اور بہت ڈانٹ ڈپٹ سے بچے نڈر ہوجاتے ہیں، صرف نظر کی تیزی اور معمولی ڈانٹ سے کام لینے کی کوشش کریں، پھر بھی باز نہ آئے تو غصہ کے وقت نہیں بلکہ سوچ کر دوسرے وقت زیادہ زور سے اور بے جگہ نہ ماریں اور سزا کے بعد دوسرے وقت شفقت سے سمجھا بھی دیں کہ ایسا نہیں کیا کرتے۔ حرف اور ہند سے سیاہ تختہ پر بنا بنا کر دکھائیں، درسگاہ میں مفرد جلی حروف اور مرکب جلی حروف بھی ہوں، بچہ کے پاس تختی قلم اور کاپی رہے، اس طرح پڑھانے سے بچوں کی طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا، پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے، تعلیم سے پہلے متعلقہ ہدایات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تا کہ سزا اور خفگی کی نوبت نہ آئے، صرف شاباش کہہ دینا ہی کافی ہوجائے گا، اسی طرح معلمین دیانت دار اور متحمل مزاج بھی ہوں، خودغرض اور ترش رو نہ ہوں، ورنہ بچہ کی عمر اور آپ کی محنت ضائع ہوجائے گی نیز محبت اور دل سوزی سے بچوں کو پڑھائیں۔ عمر کی پونجی ضائع ہونے سے بچائیں، عمر کا ضائع کرنا جرم عظیم ہے۔ اور سرپرستوں کو بھی چاہئے کہ اپنے بچہ کی تعلیم کی جانچ ہفتہ عشرہ میں خود بھی کرلیا کریں۔

ہدایات برائے معلمین کرام

① بچوں کو شروع ہی سے آداب اسلامی سکھائیں تا کہ معصوم ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم کا نقش بیٹھے اور ان کی زندگی اسلامی سانچے میں ڈھل سکے۔ ② ہر وقت کی دعائیں مثلاً سونے، جاگنے، مسجد جانے ونکلنے، بیت الخلاء جانے ونکلنے کی سنتیں یاد کرائی جائیں، ایسے ہی نماز اور وضو کی سنتیں، فرائض وضو، مستحبات ومکروہات وضو، واجبات نماز، مکروہات نماز وغیرہ شروع ہی سے یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

③ علم کا ادب، کتابوں کا ادب، کاغذ کا ادب غرض یہ کہ علم اور متعلقات علم کے آداب بھی بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں بلکہ اس پر عمل کی بھی برابر ہدایت کی جائے تا کہ علم کی عظمت ان کے قلوب میں بیٹھے، قرآن مجید اور پاروں کے ادب میں کوتاہی پر تنبیہ بھی کی جائے۔

تلاوت کے تین اہم فائدے

(۱) دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔.......... (حدیث)

(۲) اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ (مضمون حدیث)

(۳) ہر ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بلا سمجھے پڑھنے پر بھی۔.......... (حدیث)

اگر کوئی یہ خیال کرے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں، تو بددین ہے یا جاہل یا دونوں باتیں ہیں۔

تلاوت کے دو اہم آداب

(۱) پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے سناؤ کیسے پڑھتے ہو۔ (۲) سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسن اعظم کا کلام پاک پڑھا جارہا ہے اس لئے نہایت عظمت و محبت کے ساتھ سننا چاہئے۔

ہدایات ہدایت تختی نمبر (۱)

(۱) **مفردات:** الگ الگ حروف کا نام ہے۔کل ۲۹ حروف ہیں، جو تمام تعلیم کی بنیاد اور جڑ ہیں، نرمی اور محبت کے ساتھ بچہ کو بالمقابل بٹھلا کر بسم اللہ پڑھا کر پھر دعا پڑھائیں اور بتلائیں کہ ہر اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ الخ پڑھا کریں، اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق پڑھایا کریں۔

(۲) حرفوں کے نام صحت کے ساتھ اس طرح یاد کرائیں: اَلِفْ، بَا، تَا، ثَا، جِیْمِ، حَا، خَا، دَالُ، ذَالُ، رَا، زَا، سِیْنُ، شِیْنُ، صَادُ، ضَادُ، طَا، ظَا، عَیْنَ، غَیْنُ، فَا، قَافُ، کَافُ، لَامُ، مِیْمُ، نُوْنُ، وَاوُ، هَا، هَمْزَہْ، یَا، یَا۔

(۳) پہلے دن پہلی سطر کے چار حروف ا، ب، ت، ث، پڑھائیں اور نقطوں کا نام تین تک گنتی کے ساتھ یاد کرائیں، اچھی طرح سمجھا دیں کہ ب، ت، ث تینوں کی ایک ہی شکل ہے، صرف نقطوں سے ان کی پہچان ہوتی ہے، نیچے ایک نقطہ ہو تو ب ہے اوپر دو نقطے ہوں تو ت ہے اور تین نقطے اوپر ہوں تو ث ہے اس طرح سے سوالات کرتے رہیں کہ ث کا ایک نقطہ مٹا دیں تو کیا بن جائے گا وغیرہ ایسی مشق کرائیں کہ سوال کرنے سے بچے غلطی نہ کھائیں اور چستی و ہوشیاری سے جھٹ پٹ جواب دیں، ایسا پختہ یاد نہ ہو تو آگے نہ بڑھائیں، خواہ کئی دن گذر جائیں پھر ان حرفوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد دوسرا سبق ج ح خ پڑھا کر ان کے نقطے بھی اسی طرح سمجھائیں کہ ان تینوں حرفوں کی بھی ایک ہی شکل ہے مگر نقطوں کے فرق سے شناخت ہوتی ہے، اسی طریقہ پر آخر تک تمام تختی ختم کرائیں۔ الف کو کھینچ کر پڑھنے نہ دیں۔ با تا جیسے حروف کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں، جیم دال جیسے حروف کو زیادہ کھینچ کر پڑھیں۔

(۴) بچہ نے اس تختی کو اول سے آخر تک ترتیب کے ساتھ جب صحیح یاد کرلیا تو ایسے ہی آخر سے اول کی طرف، اوپر سے نیچے کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف سنیں۔

(۵) جلی قلم سے مطبوعہ مفرد حروف کو علیحدہ علیحدہ کتر لیں، ان کترے ہوئے حرفوں کو ورق کہتے ہیں، ان ورقوں کو بلا ترتیب پوچھیں، جب اس طور پر بھی ہر طرح سے پکا یاد ہو جائے تو قرآن مجید سے مفرد حروف پوچھیں، بچے اگر نہ بتا سکیں تو مت گھبرائیں، غصہ نہ کریں، وہی حرف قاعدہ میں دکھائیں پھر بھی نہ آئے تو بتائیں پھر پوچھیں پھر بتائیں، الغرض حرف شناسی اتنی ہو جائے کہ پوچھنے پر بلا تامل بتا دیں، یہ امتحان روزمرہ لیا کریں جتنا امتحان لوگے اور جتنی دیر اس میں لگاؤ گے کم ہے، روزمرہ کے سبق سے اس امتحان کو مقدم سمجھیں بلکہ اس امتحان ہی کو سبق جانیں، اگر کسی دن

سبق نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں مگر امتحان میں ہرگز ناغہ نہ ہو، اس ہدایت کو آئندہ کی تمام تختیوں میں یاد رکھیں، عقلمند کو اشارہ کافی ہے اور یہی راز ہے خوب سمجھ لیں۔

٦ ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکلوائیں تا کہ ث س ص، (ت ط)، ذ ز ض ظ، (ہ ح)، ء ع، (خ ق) وغیرہ حروف جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں ان میں بخوبی امتیاز ہو، ان حروف کا فرق نہایت اہتمام کر کے سمجھا دیں۔ اکثر معلم اس طرف توجہ نہیں کرتے اور طرح طرح کے حیلے بہانے بناتے ہیں مگر آپ ہرگز ایسا نہ کریں، حروف کے صفات (پتلی، موٹی، سیٹی، بلندی، پستی وغیرہ) کو خوب یاد کروائیں۔ ان میں سے بعض حروف کے مخارج آسان زبان میں درج ذیل ہیں، بچوں کو روزمرہ کے اسباق کے دوران ان مخارج کو زبانی یاد کرادیں۔

ث ذ ظ: ان تینوں حروف کا مخرج ایک ہی ہے مگر صفات کے فرق کی وجہ سے ہر ایک حرف کی آواز الگ الگ ہے، مخرج یہ ہے، زبان کی نوک کو اگلے اوراوپر کے دو دانتوں کے کنارے سے اس طرح ملے کہ سامنے بیٹھنے والے کو زبان کی ذراسی نوک باہر نظر آئے۔ یہ بھی ذہن نشین کرادیں کہ ث اور ذ کی آواز نرم ہوتی ہے اور ظ کی آواز بھری ہوئی (منہ بھر کر) ہوتی ہے۔

س ص ز: زبان کی نوک کو اگلے اور نچلے دو دانتوں کے اوپر سے لگائیں مخرج ایک ہے مگر آواز میں فرق ہے یعنی ز کی آواز بلند ہوتی ہے۔ ص کی آواز پر اور س کی آواز باریک ہوتی ہے اور سیٹی کی آواز تینوں حروف میں ہوتی ہے۔

ت د ط: ان تینوں کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے کے اُوپر کے دانتوں کی جڑ ہے، ت پتلی اور ط موٹی (پُر) ہوتی ہے۔

ء ہ: ان دونوں کا مخرج حلق کا آخری حصّہ ہے جو سینہ کی طرف ہے۔

ع ح: یہ دونوں حلق کے درمیان والے حصّہ سے نکلتے ہیں، ح اور ہ میں فرق اور ادائے گی کی مشق بھی اچھّی طرح کرادیں۔

غ خ: ان کا مخرج ابتدائے حلق ہے منہ کی طرف والا حصہ۔

ق ك: زبان کی جڑ اوپر کے تالو سے لگائیں تو ق نکلتا ہے اور ک کا مخرج ہے زبان کی جڑ اور اوپر کا تالو منہ کی جانب ذرا نیچے ہٹ کر۔

ض: زبان کی کروٹ کو اوپر کی ڈاڑھوں کی جڑ سے لگانا، بائیں جانب کی ڈاڑھوں سے آسانی ہے، دائیں طرف سے بھی ادا کرنا صحیح ہے اور زبان کی نوک کہیں نہ لگنے پائے۔ آواز ظ کے مشابہ ہوتی ہے مگر بالکل ظ نہ ہو۔

م ن: ان دو حرفوں کو ادا کرتے وقت ناک میں آواز نہ جائے۔

خ ص ض غ ط ق ظ: یہ ۷ حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں اور ان ہی سات حرفوں کو حروف مستعلیہ کہتے ہیں۔ (پُر پڑھے جانے والے حروف) خ ص ض غ ط ق ظ۔

ع غ: عین-غین میں یائے لین مجہول ادا نہ ہوں، معروف پڑھے جاویں، حروف شناسی کی مشق کے لیے تختہ سیاہ سے بھی مدد لینا چاہیئے، ہر سبق بچّہ سے لکھوائیں، جب تک بچہ اپنے سبق کو اچھّی طرح لکھنے پڑھنے اور سمجھنے پر قادر نہ ہو جائے ہرگز دوسرا سبق شروع نہ کرائیں۔

ہدایت تختی نمبر ۲

۱ مُرَکَّبَات (ملے ہوئے حروف) اکثر حرف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں اور پہچانی نہیں جاتیں اس تختی میں وہ شکلیں دکھائی گئی ہیں، پہلی تختی کی مدد سے الگ الگ حرف کی شکل اور اس کا نام سمجھاتے، بتاتے اور پوچھتے جائیں اول سے آخر، آخر سے اول، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف یاد کرائیں۔

۲ واضح ہو کہ ان میں ن ی بھی ب ت ث کے ہم شکل ہو گئے ہیں صرف نقطوں کی تعداد اور ان کے اوپر نیچے ہونے سے امتیاز ہوتا ہے مثلاً اوپر ایک نقطہ ہو تو ن، نیچے ہو تو ب وغیرہ، اسی طرح باقی ہم شکل حرفوں کی نقطوں سے پہچان ہوتی ہے، کسی حرف کو پہچاننے کے لیے اس کا صرف نقطہ اور اس کا سِرا ہی کافی ہے، غرض یہ کہ ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائے گا؟ اور ت کا نقطہ نیچے لگا دیں تو کون حرف ہوگا؟ ت اور ق میں کیا فرق ہے؟ ش اور ث میں کیا فرق ہے؟

۳ اسی تختی سے طلبہ کو مطالعہ کا ڈھنگ سکھائیں، مثلا پارۂ عم کا کوئی صفحہ یا چند سطریں مقرر کر کے طلبہ سے کہیں کہ اس کے تمام حرفوں کو پہچانیں جو حرف نہ پہچانا جائے اسے ان مرکّب حرفوں کی شکلوں میں تلاش کریں۔

۴ ء أ ؤ ئ کو اس طرح پڑھائیں:

ء ہمزہ اصلی شکل میں، أ ہمزہ الف کی شکل میں، ؤ ہمزہ واو کی شکل میں، ئ ہمزہ یا کی شکل میں۔

۵ اس تختی میں اتنی مشق ہو جانی چاہیے کہ قرآن مجید کے جس مقام سے حروف پوچھے جائیں بلا تامل حروف کے نام لیتے جاویں مثلا عَمَّ یَتَسَآءَ لُوْنَ کو اس طرح بتا سکیں ع-م-ی-ت-س-ا-ء-ل-و-ن جب تک اتنی مشق نہ ہو، آگے نہ بڑھائیں اور ایسی استعداد کے لیے اس تختی کی مزید مشق کرا دیں، بچوں میں اس تختی کے ختم پر اتنی صلاحیت نہ پیدا ہو تو اپنے طریقہ تعلیم کی کوتاہی جانیں اور حالت درست ہونے تک تختی ۳ شروع نہ کراویں۔

ہدایت تختی نمبر ۳

معلموں کو لازم ہے کہ قاعدہ کے ختم تک کوشش کرتے رہیں کہ بچے ہر حرف کو اپنے مخرج سے ادا کیا کریں، اس تختی میں حرکات کا بیان تین صفحات میں ہر ایک کی مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے، تختی شروع کرانے سے پہلے زبر ـَ، زیر ـِ، پیش ـُ کی شناخت کرائیں، یہ بھی یاد کرائیں کہ زبر، زیر، پیش کو حرکت کہتے ہیں اور جس حرف پر زبر، زیر، پیش ہو، اسے متحرک کہتے ہیں، زبر کو فتحہ، زبر والے حرف کو مفتوح، زیر کو کسرہ، زیر والے حرف کو مکسور۔ پیش کو ضمہ، پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں، جب ان حرکتوں کو خوب پہچاننے لگیں تب ان کو ہجوں سے یہ تختی پڑھائیں اس طرح سے (ہمزہ زبر اَ، ہمزہ زیر اِ، ہمزہ پیش اُ) یہ بھی سمجھا دیں کہ الف پر کوئی حرکت یعنی زبر، زیر پیش وغیرہ نہیں ہوتی جس الف پر زبر، زیر، پیش ہو، اسے ہمزہ جانو۔ اسی طرح یہ تختی ہجوں سے آخر تک خوب صحت کے ساتھ یاد کرائیں جب ہجوں سے یاد ہو جائے تو رواں پڑھائیں، رواں کی خوب مشق کرائیں اوپر سے نیچے کو، نیچے سے اوپر کو، بائیں سے دائیں کو پڑھائیں، بیچ بیچ میں سے پوچھیں، جدا جدا صفحات پر حرکتیں رکھ کر پڑھنے کی مشق کرائیں، ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا، ایسی مشق ہو جانے کے بعد الفاظ کو ہجے اور رواں ساتھ ہی ساتھ کرانا چاہئے مثلا (عین زبر عَ، باز بر بَ، عَبَ، دال زبر دَ، عَبَدَ)، اب ہر سبق میں ہجے اور رواں دونوں اہم ہیں کہ دونوں میں صاف صاف ادائی ہو، اگر دونوں میں سے کسی ایک میں بھی کمی رہی تو آگے سبق نہ دیں، رائے مفتوح اور مضموم کو پُر اور

مکسور کو باریک پڑھائیں، غرض یہ کہ حرکات ـَ ـِ ـُ کو تھوڑا بھی کھینچنے نہ دیں اور نہ جھٹکا ہونے دیں، نیز ہجے اور رواں سوچ سوچ کر اور اٹک اٹک کر سناوے تو یاد میں شمار نہ کیا جائے، ہجے اور رواں دونوں کو منہ کھول کر واضح طور پر لہجہ کے ساتھ بچہ زبان سے ادا کرے، لہجہ سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۴ اس تختی میں پہلے حروف مدہ (ا، ی، و) کا بیان الگ الگ تین صفحات میں ہے پھر کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش (جو دراصل حروف مدہ ہی کی تختیاں ہیں) الگ الگ تین صفحات میں مثالوں کے ساتھ درج ہیں، ان چھ کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہئے، اس مقدار میں کمی بیشی نہ ہو، کمی سے حرکت بن جائے گا اور بیشی سے مد ہو جائے گا، ایک الف کی مقدار وہی ہے جو اردو زبان میں ہے۔ جیسے: پانی کہ اس میں (پا) کو ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے اور (نی) کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں اس میں کمی بیشی ہو تو لفظ غلط ہو جاتے ہیں ان اسباق کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ (ب ا زبر = بَا)، (ب و پیش = بُوْ) اور (ب کھڑا زیر = بِیْ) • ب الٹا پیش = بُوْ۔ • الفاظ کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ مثلا: (ز الف زبر = زَا • دال زبر = دَ، • زَادَ) (م زبر = مَ • و الف زبر = وَا • مَوَا • زی زیر = زِیْ • مَوَازِی • ن پیش = نُ • مَوَازِیْنُ • ہ الٹا پیش = ہٗ • مَوَازِیْنُہٗ) ہر تختی کی پہلی سطر یا پہلا لفظ اگر پکا ہو جائے تو ساری تختی بچہ خود بخود نکال لے گا۔

اسی طرح ہر سبق اور ہر تختی میں خلاف ترتیب بچے کا امتحان لیتے رہنا چاہیے ما- مو- می اور نا- نو- نی کے پڑھتے وقت ناک میں آواز نہ جائے یعنی ان کو (ماں - موں - میں، ناں - نوں - نیں) کی طرح پڑھنا بڑی غلطی ہے، یائے مکسور کی ادائے گی ہمزۂ مکسور کی طرح نہ ہو، اور واؤ مضموم کو ہمزۂ مضموم کی طرح نہ پڑھیں، مجہول آواز یعنی ڈھیلی آواز سے ہر جگہ بچایا جاوے جیسے: چور کی و اور شیر کی ی دونوں مجہول ہیں، اور نور کی و اور تیر کی ی دونوں معروف ہیں، عربی میں سب آوازیں معروف یعنی سخت ہوتی ہیں۔

ہدایت تختی نمبر ۵ حروف لین: مثلا قَوْ اور لَیْ کو اس قدر جلد پڑھیں جس قدر قَفْ اور نَسْ کو جلدی پڑھتے ہیں، حروف لین کو معروف پڑھیں جیسے اردو میں بَمْبَئی کی یا ہے اور بَالَامَو کا واو۔

ہدایت تختی نمبر ۷، ۸ تنوین کے ہجے (ب دوزبر = بًا، ب دوزیر = بٍ، ب دوپیش = بٌ) دوزبر جس حرف پر ہو، اس کے آخر میں ایک الف لکھا جاتا ہے ـًا ۔ مگر یہ الف وصل (ملانے) میں نہیں پڑھا جاتا ہے، اور نہ ہجے کرنے میں، البتہ وقف میں پڑھا جاتا تختی نمبر ۸ کی پہلی سطر کے ہجے (ت دوزبر = تًا، ت ن زبر = تَنْ) اسطرح تنوین اور نونِ ساکن کو بیک وقت ہجے کر کے پھر اسی وقت دونوں کو رَواں پڑھائیں کہ آواز دونوں کی یکساں ہوتی ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۱، ۱۲ اس میں قلقلہ کا بیان ہے مثلا ب ساکن پڑھنے کے وقت دونوں لب مل کر سختی کے ساتھ علاحدہ ہوں، اگر دونوں لب علاحدہ نہ ہوں تو ب کا قلقلہ ادا نہ ہوگا، (بخلاف م ساکن کے، کیوں کہ اس میں قلقلہ نہیں ہے حالانکہ دونوں حروف لبوں سے نکلتے ہیں۔ جیسے: اَبْ، اَمْ۔

ہدایت تختی نمبر ۱۳ ہجے مثلا اَبَّ کے اس طرح ہوں گے (ہمزہ ب زبر = اَبْ، • ب زبر بَ = اَبَّ)

مشدد حرف کی ادائے گی میں دو حرف کے برابر تاخیر اور کچھ سختی ہوتی ہے۔ یّ = ی پر تشدید ہو تو ی کو خوب ظاہر کر کے پڑھیں، وّ = و پر تشدید ہو تو پڑھتے وقت ہونٹوں میں گولائی ہو جائے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۴

① تشدید والی ر پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھیں گے۔
② زیر والی رائے مشددہ کو باریک پڑھیں گے، جیسے: بِرِّ۔
③ رائے مشددہ پر زبر یا پیش ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو ر کو شروع سے پُر ہی پڑھیں گے، جیسے: بِرَّ بِرُّ۔
④ رائے مشددہ پر زیر ہو، اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر کو شروع سے باریک ہی پڑھیں گے، جیسے شَرِّ، بُرِّزَ۔
⑤ رائے ساکنہ رْ سے پہلے زیر ہو تو اس کے باریک ہونے کی تین شرطیں ہیں: [۱] ـِـ رْ رائے ساکنہ سے پہلے زیر اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ [۲] ـِـ رْ زیر اور رائے ساکنہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں۔
[۳] رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی نہ ہو (یہ ۷ حروف ہیں خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے) اگر تین شرطوں میں سے ایک بھی نہ ہو گی تو ر پر ہو گی۔ تفصیل اس قاعدہ کی (جمال القرآن لمعہ ۸) میں دیکھیں۔
⑥ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یْ یائے ساکنہ ہو تو رائے ساکنہ ہر حال میں باریک ہو گی، جیسے: قَدِیْرْ، خَیْرْ، ضَیْرْ۔
⑦ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو اب تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے: وَالْفَجْرْ، اُمُوْرْ جب کہ دونوں جگہ وقف کریں اور اگر تیسرے حرف پر زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہو گی جیسے: ذِکْرْ جب کہ وقف کریں۔

ہدایت تختی نمبر ۱۵

قمری وشمسی کلمہ سے شروع میں جو ہمزہ الف کی شکل میں ہے اگر اس سے پہلے کوئی کلمہ یا حرف ملے تو وہ ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا اور اگر اسی ہمزہ سے شروع کریں تو اس کو زبر کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

جیسے: مِنَ الَّذِیْنَ • اَلَّذِیْنَ • وَالشَّمْسِ • اَلشَّمْسُ •

ہدایت تختی نمبر ۱۹

مد کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی اور دوسری قسم میں دو الف سے چار الف تک مد ہوتا ہے جس کو توسط کہتے ہیں اور تیسری قسم مد لازم میں ۳ الف سے ۵ الف تک مد ہوتا ہے جس کو طول کہتے ہیں، ۵ الفی طول بہتر ہے۔ مد لازم کی دو قسمیں ہیں: ① کلمی ② حرفی، پھر ان دونوں کی بھی دو دو قسمیں ہیں: ① مثقل ② مخفف۔

① **مد لازم کلمی مثقل:** جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر تشدید ہو، اور اسی کلمے میں ہو، جیسے: دَآبَّةٍ۔
② **مد لازم کلمی مخفف:** جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر سکون اصلی ہو، اور کلمے میں ہو، جیسے: آٰلْئٰنَ، پورے قرآن میں یہی ایک مثال ہے۔
③ **مد لازم حرفی مثقل:** جس حرف کے تلفظ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو، اور حروف مقطعات میں سے ہو۔ جیسے: الٓمّٓ (الف، لام، میم) میں لام کا مد۔ ④ **مد لازم حرفی مخفف:** جس حرف کے تلفظ میں حرف مد

کے بعد ساکن حرف ہو اور حروف مقطعات میں سے ہو۔ جیسے: قٓ (قَآفْ) • نٓ (نُوْنْ)۔

۵ مدلین لازم: حرف لین کے بعد سکون اصلی ہو۔ جیسے: عٓسٓقٓ • کٓھٰیٰعٓصٓ دونوں میں عَیْنْ، اور پورے قرآن کریم میں اس کی یہی دو مثالیں ہیں اس میں تین یا پانچ الف والا طول بہتر ہے اور قصر نہایت ضعیف ہے۔

۶ مدعارض وقفی: حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو۔ جیسے: تُکَذِّبٰنِ○ یَعْلَمُوْنَ○ نَسْتَعِیْنُ○ وغیرہ یہاں تین الفی طول بہتر ہے پھر توسط جس کی مقدار ۲ الف ہے پھر قصر کا درجہ ہے۔

۷ مدلین عارض وقفی: حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو، جیسے: خَوْفٍ○ وَالصَّیْفِ○ اس میں قصر بہتر ہے پھر توسط دو الفی پھر طول تین الفی کا درجہ ہے۔

* ہجے اس طرح ہوں گے: وص زبر=وَصْ • ص ف کھڑا زبر= صٰفْ • وَصّٰفْ • اوپر مد= وَصّٰٓفْ • ف کھڑا زبر= فَا • وَصّٰٓفٰ • ت زیر=تِ • وَصّٰٓفٰتِ۔

ہدایت تختی نمبر ۲۰ طلبہ کو ایک دو کلمے نرمی سے سمجھا دیں تو سمجھ لیں گے طلبہ سے مطالعہ میں رَواں نکلوائیں، رواں پڑھ کر ہجے اور ہجے رواں پوچھیں اور پارہ عم سے ان کلمات کا امتحان لیتے رہیں۔ طریقہ تعلیم درست ہے تو طلبہ خود بخود پڑھ کر سنا دیں۔ ہجے اس طرح ہوں گے۔

و زبر=وَ ل ض زبر=لَضْ، وَلَضْ • ض ال زبر ضَالْ • وَلَضَّالْ • اوپر مد وَلَضَّآلْ •
ل ی زیر =لِیْ • وَلَضَّآلِّیْ • ن زبر=نَ • وَلَضَّآلِّیْنَ • آگے آیت • وَلَضَّآلِّیْنَ○
(ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا، اور لفظ کے ختم ہونے تک ہر حرف کے رواں پہلے حرف سے ملاتے رہتے ہیں)

ہدایت تختی نمبر ۲۱ ۱ حروف مقطعات کو زبانی یاد کرانا موجب برکت ہے۔ ۲ الٓمٓصٓ اور الٓمّٓرٰ میں اس کا خاص خیال رکھیں کہ میم کو کھینچتے وقت دوسری میم میں غنہ نہ ہونے پائے اسی طرح الٓرٰ میں لام کی میم میں بھی غنہ نہ ہونے پائے۔ ۳ عَیْنْ سِیْنْ کے نون ساکن میں اخفاء کرایا جائے۔ میم مشدد غنہ کے ساتھ ادا ہو۔
۴ طٰسٓمّٓ میں سین کو بلا نون کے میم میں ملا کر اس طرح پڑھائیں طَاسِیْمّٓ مِّیْمْ۔

ہدایت تختی نمبر ۲۴ مثلاً ۱ مِنْ رَّبِّكَ کے ہجے (م ر زیر=مِرْ • ر ب زبر=رَبْ • مِرَّبْ • ب زیر=بِ • مِرَّبِّ • ك زبر=كَ • مِرَّبِّكَ) ۲ رِزْقًا لَّكُمْ کے ہجے (ر ز زیر=رِزْ • ق ل زبر=قَلْ • رِزْقَلْ • ل زبر=لَ • رِزْقَلَّ ك م پیش=كُمْ • رِزْقَلَّكُمْ)، ۳ مَنْ یَّعْمَلْ کے ہجے (م ن ی زبر=مَنْیْ (غنہ کے ساتھ) • ی ع زبر = یَعْ • مَنْیَّعْ • م ل زبر= مَلْ • مَنْ یَّعْمَلْ) ۴ اِلٰهًا وَّاحِدًا کے ہجے (ہمزہ زیر=اِ • ل کھڑا زبر=لَا • اِلَا • ہ و دو زبر=هَنْوْ • اِلٰهَنْوْ • اس کے بعد وَاحِدًا کے ہجے ہونگے۔

ہدایت تختی نمبر ۲۵ کسی حرف پر جزم ہو، اور بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو نہ پڑھیں گے بلکہ تشدید والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے، جیسے: عَبَدْتُّمْ، قَدْ تَّبَیَّنَ، قَالَتْ طَّآئِفَةٌ نون ساکن کے بعد ی یا و ایک ہی کلمہ میں ہوں تو ادغام وغنہ نہ ہوگا، بلکہ اظہار کے ساتھ پڑھیں گے جیسے: دُنْیَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ پورے قرآن مجید میں اس قاعدے کے یہی چار لفظ ہیں، اس کو اظہار مطلق کہتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَبِّ يَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَيۡرِ وَبِكَ نَسۡتَعِيۡنُ يَا فَتَّاحُ رَبِّ زِدۡنِيۡ عِلۡمًا

تختی نمبر ١ مُفۡرَدَاتۡ

ث ثَا	ت تَا	ب بَا	ا اَلِفۡ
	خ خَا	ح حَا	ج جِيۡمۡ
ز زَا	ر رَا	ذ ذَالۡ	د دَالۡ
ض ضَادۡ	ص صَادۡ	ش شِيۡنۡ	س سِيۡنۡ
غ غَيۡنۡ	ع عَيۡنۡ	ظ ظَا	ط طَا

م مِيۡمۡ	ل لَامۡ	ك كَافۡ	ق قَافۡ	ف فَا

ے	ی	ء	ہ	و	ن
یَا	یَا	هَمْزَه	هَا	وَاوْ	نُوْن

نقطوں کی پہچان

زبر	زیر	پیش	دو زبر	دو زیر	دو پیش
جزم	تشدید	مد	بڑی مد	کھڑا زبر	کھڑا زیر

اِمتحان

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ہ
خ	ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع
ن	ب	ف	غ	ی	ج	م	ل	د

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ا ا	بـ ـبـ	تـ ة ـة	جـ	ـد	عـ ـعـ	فـ ـفـ
ک	ل	م	ن	ه	ء	ی
ک ـکـ	ل لـ	م مـ	نـ ـنـ	ه هـ ـه	ئ ـئـ	یـ ـیـ

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم اوصل الثواب هذه القاعدة الى روح

المرحوم بالمعروف بها "السيدة الفاطمة بنت

عبد الحميد صاحب وامها وأخواتها مَنْ مات

جميع أسرتها وإلى أرواح من المؤمنين

والمؤمنات والمسلمين والمسلمات

الاحياء منهم والاموات آمين بجاه سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم

محمد أظهر الدين شادري رضوي غفرله -

Azhar

11/01/2024.

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبات

ا ل : لا جا لا ما لا با

لا لج لا لب لا بلب

ک ک ک :

کب گت کا بگت تکت

ب ت ث ن ی :

با تا ثا نا یا بس یس

نس تس ثس ثج تح نخ یح

بج بم یم نم تم ثم بی یی

نی تی ثی نبل تنل بیل یتل ثثل

نبن بنن تین یتن ثثن نین

ج ح خ :

حث خب جت تحت

یجب صحب بخت

ۃ ہ ھ :

بۃ یہ تہ یھب بھا بہم

د ذ ر ز :

جد خذ جر خز یر

تز مد کذ فر مز

س ش ص ض ط ظ :

سل شل صب طب ضا

سر شق ضی ظا

ع غ ء :

عز غر صع ضغ بعل تغل

ء أ ؤ ئ

ف ق و م :

قو فو فقل قفل يف حم

كم لم تم تمت

اِمتحان

اياك نستعين ومايدريك لعله

يزكى اويذكر فتنفعه الذكرى

فسيكفيكهم الله قبلتهم مستقيم

بحجارة من سجيل فجعلهم

كعصف مأكول لتنبئن

تختِی نمبرُ ۳ حرَکاتُ

زبر، زیر، پیش ـَ ـِ ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے، جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ **زبر ـَ** کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	هَ	ءَ	یَ	ےَ

مَشُق

* دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

① ہر تختی میں ہجے اور رواں دونوں کی مشق کرائیں۔ ② * **ہجّے:** د زبر = دَ • ر زبر = رَ • دَرَ • س زبر = سَ = (دَرَسَ)

(زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔)

زیر ــِـ

زیر کو معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	کِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ءِ	یِ	ےِ

مَشْق

اِبِلَ *	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ

* ہجّے: ہمزہ زیر = اِ • زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔
• ب زیر = بِ، • اِبِ • ل زیر = لِ = (اِبِلِ)

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ
جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِیَ	نَسِیَ

پیش ـُـ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصہ کچھ کھلا رہتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	هُ	ءُ	یُ	ےُ

مَشق

رُسُلُ*	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِیَ

* ہجے: رپیش = رُ، • پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔
• س پیش = سُ • رُسُ • ل پیش = لُ • رُسُلُ

صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

تختیِ نمبر ۴ حُرُوفِ مَدّٰہ

الف سے پہلے زبر ہو: حروف مدہ تین ہیں ا ی و، اِن کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں

(ا جس سے پہلے زبر ہو ـَـا)

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا
خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا
شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا
غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
	نَا	وَا	هَا	يَا	

مَشق

زَادَ *	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحُ	شَارَبَ	فَرَاغَ

* ہجّے: زا زبر = زَا • د زبر = دَ • زَادَ • زبر کو تھوڑا ابھی نہ کھینچیں۔

خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

یْ

جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے، زیر ہو تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

ـِــیْ

جَزْمُ ــْـ کی پہچان کرائیں۔ اور بتلائیں جس حرف پر جزم ہو اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ
خِیْ	دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ
شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ
غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ	

مَشْق

دِیْنِیْ*	فِیْهِ	اَرِنِیْ	کِتَابِیْ
اُجِیْبُ	یُوَارِیْ	مَفَاتِیْحُ	رَازِقِیْنَ

*ہجے: دی زیر = دِیْ • ن ی زیر = نِیْ • دِیْنِیْ

عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ
مَقَادِیْرُ	اَخِیْهِ	بَنِیْهِ

وُ

جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے پیش ہو۔
تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

وُ ــــ وُ

حُوْ	جُوْ	ثُوْ	تُوْ	بُوْ	اُوْ
سُوْ	زُوْ	رُوْ	ذُوْ	دُوْ	خُوْ
عُوْ	ظُوْ	طُوْ	ضُوْ	صُوْ	شُوْ
مُوْ	لُوْ	كُوْ	قُوْ	فُوْ	غُوْ
يُوْ	ءُوْ	هُوْ	وُوْ	نُوْ	

مَشْق

نُوْرُ	تُوْبُوْا	طُوْرُ	نُوْحُ *
تَكُوْنُ	يَقُوْمُ	يُوْحِيْ	قَالُوْا

* ہجے: ن و پیش = نُوْ • ح پیش = حُ • نُوْحُ •
پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔

دَاخِرُوْنَ	قَارُوْنُ	هَارُوْنُ
رَاجِعُوْنَ	بَاسِطُوْنَ	سَبَقُوْنَا

کھڑا زبر ٰ، کھڑا زیر ٖ، اُلٹا پیش ٗ
ان تینوں کو بھی حروف مدہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

کھڑا زبر ٰ

کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف کے۔
جیسے: بٰ برابر ہے بَا کے۔

ٰ = ا

حٰ	جٰ	ثٰ	تٰ	بٰ	اٰ
سٰ	زٰ	رٰ	ذٰ	دٰ	خٰ
عٰ	ظٰ	طٰ	ضٰ	صٰ	شٰ
مٰ	لٰ	كٰ	قٰ	فٰ	غٰ
ےٰ	یٰ	ءٰ	هٰ	وٰ	نٰ

مَشق

اٰبَوٰهُ	مٰلِكِ	اٰمَنَ	* اٰدَمَ
اِلٰهُنَا	يُصٰلِحُ	غٰوِيْنَ	سَمٰوٰتِ

* ہجے: ہمزہ کھڑا زبر = اٰ • د زبر = دَ • زبر کو تھوڑا ابھی نہ کھینچیں • اٰدَ • م زبر مَ • اٰدَمَ

ذٰلِكَ	رِسٰلٰتِ	كِتٰبُ	هٰذَا

کھڑا زیر ◌ٖ

کھڑی زیر ◌ٖ برابر ہے ی مدّہ کے،
جیسے: بٖ برابر ہے بِی کے۔

◌ٖ = ی

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	کٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	ہٖ	ءٖ	یٖ	ےٖ

مَشْق

اٖلٰفِ*	بِہٖ	عِبَادِہٖ	رُسُلِہٖ
نُوْرِہٖ	وَقِیْلِہٖ	ھٰذِہٖ	بِکَلِمٰتِہٖ

* ہجے: ہمزہ کھڑی زیر (ءٖ) = اٖ • ل کھڑا زبر = لٰ • اٖلٰ • ف زیر = فِ •
زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ اٖلٰفِ

بِاٰیٰتِہٖ	بِکِتٰبِہٖ	بِیَمِیْنِہٖ	فِیْہٖ

اُلٹا پیش ٗ

الٹا پیش ٗ برابر ہے وَمدّہ کے،
جیسے: بٗ برابر بُو کے۔

ٗ = وُ

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	کٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	ہٗ	ءٗ	یٗ	ےٗ

مَشق

لَهٗ *	دَاوٗدَ	رَسُولُهٗ	اٰیَاتُهٗ
جُنُودُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِینُهٗ

* ہجے: ل زبر = لَ • زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ • ہ الٹا پیش = هٗ • لَهٗ

جَعَلَهٗ	مَاوٗرِیَ	غَاوٗنَ	قَرِینُهٗ

تختی نمبر ۵ حروفِ لین

حروف لین دو ہیں وْ یْ ۔ ① واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو ② یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلد ادا کریں۔ حروف لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

ـَ وْ

حَوْ	جَوْ	ثَوْ	تَوْ	بَوْ	اَوْ
سَوْ	زَوْ	رَوْ	ذَوْ	دَوْ	خَوْ
عَوْ	ظَوْ	طَوْ	ضَوْ	صَوْ	شَوْ
مَوْ	لَوْ	كَوْ	قَوْ	فَوْ	غَوْ
يَوْ	ءَوْ	هَوْ	وَوْ	نَوْ	

مَشْق

سَوْفَ	صَوْمٌ	حَوْلَ	* اَوْفِ
مَوْءِدَةٌ	يٰقَوْمِ	شَرَوْهُ	كَوْثَرَ

* ہجے: ہمزہ و زبر = اَوْ • ف زیر = فِ • اَوْفِ۔

حُرُوفِ لِین

یْ

آواز معروف ہو۔ نرمی سے جلد ادا کی جائے۔ ــَـ یْ

حَیْ	جَیْ	ثَیْ	تَیْ	بَیْ	اَیْ
سَیْ	زَیْ	رَیْ	ذَیْ	دَیْ	خَیْ
عَیْ	ظَیْ	طَیْ	ضَیْ	صَیْ	شَیْ
مَیْ	لَیْ	کَیْ	قَیْ	فَیْ	غَیْ
یَیْ	ءَیْ	ھَیْ	وَیْ	نَیْ	

مَشْق

یٰلَیْتَنِیْ	اَبَوَیْهِ	صَیْفُ	اَیْنَ*
غَیْرِیْ	لَارَیْبَ	عَیْنَیْنِ	اَوْحَیْتَ

* ہجے: ہمزہ ی زبر = اَیْ • ن زبر نَ • اَیْنَ •

بَیْنَ یَدَیْهِ • یُنَادَوْنَ • هَیْهَاتَ

اَوْجَسَ • سُلَیْمٰنُ • فَتَعَالَیْنَ •

تختی نمبر ٦ مشق حرکات

مشق حرکات ــَــ ــِــ ــُــ، حروف مدہ ا ی و، حروف لین ــَــوْ ــَــیْ

بَ بٍ بَا	بِ بٍ بِیْ بُی
بُ بٌ بُوْ بَوْ	جُوْ جَوْ جِیْ جٍ جَیْ

خَلَقَ ♦ اِذَا وَقَبَ ♦ وَاِذَا قُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ♦ فِيْ جِيْدِهَا ♦ يَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ♦ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا ♦ مَارِبُ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا ♦ وَصَاحِبَتِهٖ ♦ ذٰلِكَ

فَقَالَ ♦ حَافِظِيْنَ ♦ وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

كَيْفَ فَعَلَ ♦ وَلِيَ دِيْنِ ♦ اَوْحٰى لَهَا

بِمَا يُوْعُوْنَ ♦ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ♦

تختی نمبر ۷ تنوین ــًــٍــٌ

دو زبر ــً ، دو زیر ــٍ اور دو پیش ــٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

دوزبر کی تنوین ــً

اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا

رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا

فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا ءً يًا

دوزیر کی تنوین ــٍ

اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ

رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ

فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ ےٍ

دوپیش کی تنوین ــٌ

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ

فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ یٌ ےٌ

تختی نمبر ۸ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو، اس کو نونِ ساکن (نْ) کہتے ہیں۔
تنوین اور نونِ ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے: بًا برابر ہے بَنْ کے۔

تًا = تَنْ	تٍ = تِنْ	تٌ = تُنْ
ثًا = ثَنْ	ثٍ = ثِنْ	ثٌ = ثُنْ
جًا = جَنْ	جٍ = جِنْ	جٌ = جُنْ
دًا = دَنْ	دٍ = دِنْ	دٌ = دُنْ

مَشْق

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ
فَمَنْ	عَظِيْمٌ	كُنْ
مَرَضٌ	رَسُوْلٌ	شَيْئًا
غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

تختی نمبر ٩ اِظْهَارُ

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ١

حروفِ حلقی ٦ ہیں:

ء ه ع ح غ خ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اِس کو اظہار کہتے ہیں۔

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
لِمَنْ خَشِيَ	مَنْ غَيْرِهٖ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

فَمَنْ عُفِيَ ◆ مِنْ اَخِيْهِ ◆ مَنْ

اَذِنَ كِتَابٌ حَكِيْمٌ ◆ عَذَابٌ

غَلِيْظٌ ◆ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ◆

تختی نمبر ۱۰ اِخفَاءُ

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۲

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیے (نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں)۔ اخفاء کی مقدار **ایک الف** ہے۔

حروف اخفاء **۱۵** ہیں: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

تنوین یا نون ساکن کے ۴ قاعدے ہیں۔ باقی دو قاعدوں (اقلاب، ادغام) کا بیان تختی ۲۳، ۲۴ میں ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرُ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرَابًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	اُنْثٰى مِنْ شَيْءٍ
نَارًا ذَاتَ	فَلَنْ تَجِدَ

يَوْمَ يُنْفَخُ ◆ مَنْ طَغٰى ◆ عَنْ ضَيْفِ

مَنْ ثَقُلَتْ ◆ اَنْزَلْنَا ◆ يَنْظُرُوْنَ

تختی نمبر ۱۱ جزم ـْـ سکون

حروف قلقلہ ۵ ہیں: ق ط ب ج د (جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے)

جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔

ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

مَشْق

بَسْ	کِتْ	جِعْ	جُلْ	غُلْ
وَحْ	مَأْ	اِهْ	نَصْ	رَءْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

يَجْعَلْ ◆ لَقَدْ ◆ خَلَقْنَا ◆ اَطْعَمْنَا

نَقْعًا ◆ بُرُوْج ◆ مُحِيْط ◆ اِهْدِنَا

تختی نمبر ۱۱ جَزُم ۡ سُکُون

حروف قلقلہ ۵ ہیں: ق ط ب ج د (جن کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے)

جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔
ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

مَشُق

بَسْ	کِتْ	جِعْ	جُلْ	غُلْ
وَحْ	مَأْ	اِهْ	نَصْ	رَءْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

يَجْعَلْ ◆ لَقَدْ ◆ خَلَقْنَا ◆ اَطْعَمَنَا

نَقْعًا ◆ بُرُوْجْ ◆ مُحِيْطْ ◆ اِهْدِنَا

تختی نمبر ۱۲ مشق سکون جزم

جس حرف پر **جزم** (ْ) ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ
یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ

وَاَلْقَتْ	اَفَلَا یَعْلَمُ	اِذَا بُعْثِرَ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ هَلْ

اَتٰىكَ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

اِقْرَأْ تَأْتُوْنَ يَأْتِيْكَ يَأْمُرُوْنَ

تختی نمبر ۱۳ — تشدید ــّـ

① تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ② ن اور م پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔

③ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔ ④ غنّہ کی مقدار **ایک الف** کے برابر ہے۔

جیسے: اَنْ نَ = اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَجِّ	اِجِّ	اُجِّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تِبٍّ	تُبٌّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضَّ	حَيَّ	عَلَيَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	ثُمَّ

سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ

یہ چند مثالیں ہیں زبانی مشق کرائیں، ہر ایک حرف تمام حرفوں سے ملا کر امتحان لیتے رہیں۔

① پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اس کی شکل سمجھا دیں۔ ② پھر بتلا دیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو ہجے کرنے میں **دو مرتبہ پڑھتے ہیں** ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے۔

تختی نمبر ۱۴ رائے ساکِنہ وَمُشَدَّدہ

۱ جزم والی رْ کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی رّ کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔

۲ ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی۔ ۳ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔ (باقی قواعد طریقہ تعلیم میں ملاحظہ ہوں)

۱ اس سبق میں ر کو پُر کر کے پڑھنا چاہیے

اَرْسَلْنَا ◆ قُرْاٰنٌ ◆ يَغْرُرْكَ ◆ مِرْصَادًا

قِرْطَاسٍ ◆ فِرْقَةٌ ◆ اَمِ ارْتَابُوْا

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ◆ مُسْتَقِرٌّ ◆ فَفِرُّوْا

بِرًّا ◆ بِرٌّ ◆ مَرَّةً

۲ اس سبق میں ر کو باریک کر کے پڑھنا چاہیے

اُمِرْتُ ◆ مُنْهَمِرٌ ◆ وَاصْبِرْ

مِنْ شَرِّ ◆ بَرِّ ◆ بِرِّ ◆ دُرِّيٌّ

مُسْتَمِرٍّ ◆ ذُرِّيَّةً ◆ تُحَرِّمُ

تختی نمبر ۱۵ حروف قمری و حروف شمسی

۱ الف لام اگر حروف قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے
جیسے وَالْقَمَرِ، حروف قمری ۱۴ ہیں: ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و
ه ء ی

۲ الف لام اگر حروف شمسی کے شروع میں ہوں تو ا اور ل کو نہ پڑھیں گے بلکہ
بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے وَالشَّمْسِ۔ حروف شمسی بھی ۱۴ ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

حروفِ قمری	وَالْقَمَرِ ◆ وَالْيَتٰمٰى ◆ وَالْاَقْرَبِيْنَ
	مَا الْقَارِعَةُ ◆ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
حروفِ شمسی	اِذَا الشَّمْسُ ◆ كَانَ النَّاسُ
	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ◆ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تختی نمبر ۱۶ لفظ اَللّٰہ کا قاعدہ

لفظ اللّٰہ کے ل سے پہلے زبر (ـَ) یا پیش (ـُ) ہو تو لفظ اللّٰہ کے ل کو پُر پڑھیں گے اور
اگر زیر (ـِ) ہو تو لفظ اللّٰہ کے ل کو باریک پڑھیں گے۔ (لفظ اللّٰہ کے ل کے علاوہ ہر ل باریک پڑھا جائے گا)

زبر ـَ	اِنَّ اللّٰهَ ◆ قَالَ اللّٰهُ ◆ سَمِعَ اللّٰهُ
پیش ـُ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ◆ يُرِيْدُ اللّٰهُ ◆ خَلْقُ اللّٰهِ
زیر ـِ	بَلِ اللّٰهُ ◆ دِيْنِ اللّٰهِ ◆ اَمْرِ اللّٰهِ

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے ہیں۔ (۱) زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف کرنا کہتے ہیں۔ (۲) دوزبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا (۳) گول تا (ۃ) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے جیسے جَارِیَۃٌ سے جَارِیَہْ۔ (تعوذ اور تسمیہ کو زبانی یاد کرایا جائے)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اِیَّاکَ

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ قُلْ ھُوَ

اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○

فِیْھَا عَیْنٌ جَارِیَۃٌ ○ تُسْقٰی مِنْ

عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَۃً ○

تختی نمبر ۱۸ تشدید مع التشدید

یَزَّکّٰی	یَذَّکَّرُ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّیِّیْنَ

عِلِّیُّوْنَ

تختی نمبر ۱۹ مد کے قاعدے

۱ حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متّصل (مدِّ واجب بمعنی اہم) ہوگا۔

۲ حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل (مدِّ جائز) ہوگا۔

۳ حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں)

مدّ متّصل: جَآءَ ◆ سِیْٓئَتْ ◆ سُوْٓءُ ◆

مد منفصل: فِیْٓ اَمْرِنَا ◆ لَآ اِلٰهَ ◆ اِنَّآ اَنْزَلْنَا ◆

مد لازم: آٰلْئٰنَ ◆ حَآجُّوْكَ ◆ وَالصّٰٓفّٰتِ ◆

[*اس کے ہجے ہدایت تختی نمبر ۱۹ میں دیکھیے!] (See Page 7)

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروفِ مدّہ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ وَ

وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○ فَاِذَا جَآءَتِ

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی ○ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ○ وَاِذَا

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ○

تختی نمبر ۲۱ حروفِ مقطّعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر ۲۲ میمِ ساکِن کے قاعدے

۱ اِظہارِ شَفَوی: میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص و یا ف آئے تو م کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہئے جیسے اردو میں ہم، تم کی م۔

۲ اِخفاءِ شَفَوی: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

۳ اِدغامِ شَفَوی: میم ساکن کے بعد م آئے تو م کو م سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

۱ اِظہارِ شَفَوی	هُمْ فِيهَا ○ لَكُمْ دِينُكُمْ ○ لَمْ يَلْبَسُوٓا ○
	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ○ لَهُمْ اَجْرٌ ○
۲ اِخفاءِ شَفَوی	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ○ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ○ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ ○

٣ اِدغامِ شفوی

اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ○ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ ○

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ○ فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ○

تختی نمبر ٢٣ اِقۡلَابۡ

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ٣

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو ن کو م سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے۔

اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ ہجے مثلاً مَنۡ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے۔

(م زبر = مَ • مَمۡ • ب زبر = بَ • مَمۡبَ • خ زیر = خِ • مَمۡبَخِ • ل زبر = لَ • مَنۡ بَخِلَ)

مَنۡ بَخِلَ ○ لَنَسۡفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ○

مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ ○ کِرَامٍ بَرَرَةٍ ○

مِنۡ بَعۡدِ ○ مُطَهَّرَةٍ بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ○

بِذَنۡۢبِهِمۡ ○ خَبِیۡرٌ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ○

سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ ○ کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ

عَلِیۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ○

رَجۡعٌ بَعِیۡدٌ ○ رَسُوۡلٌ بِمَا لَا تَهۡوٰی ○

تختی نمبر ۲۴ اِدغامِ یَرمَلُون

تنوین یا نون سَاکِن کا قاعدہ ۴

حروف ادغام ۶ ہیں:

ی ر م ل و ن ان کو حروف یَرمَلُون کہتے ہیں۔ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یَرمَلُون میں سے کوئی حرف آجائے، تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلاغنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

ا الف: مشق ادغام بلاغنہ

اِدغام ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ◆ مِنْ رَّبِّكَ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ◆ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدغام ل

مِنْ لَّدُنْهُ ◆ كُلٌّ لَّهٗ يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ ◆ اُفٍّ لَّكُمْ مِنْ لَّبَنٍ

ب: مشق ادغام مع الغُنَّہ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ یَرمَلُون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ (اس کو ادغام مع الغُنَّہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں)

اِدغَام ی

اَنْ يُّؤْتِىَ ◆ مَنْ يَّعْمَلْ ◆ مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ ◆ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ◆ اَنْ يَّشَآءَ

اِدغَام و

اِلٰهًا وَّاحِدًا ◆ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ◆ اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ ◆ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ◆ مَنْ وُّعِدَ

اِدغَام م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ ◆ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

عَنْ مَّنْ ◆ خَيْرٌ مِّنْ ◆ مِنْ مِّثْلِهٖ

اِدغَام ن

مِنْ نَّبِيٍّ ◆ نُوْرًا نَّهْدِىْ ◆ مِنْ نِّعْمَةٍ

لِمَنْ نُّرِيْدُ ◆ فَمَنْ نَّكَثَ ◆ مِنْ نّٰصِرِيْنَ

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ : قرآن میں بہت جگہ ا، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان ا بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جب کہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقے کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ
اَفَإِنْ مَّاتَ
پ۴ ع۶ پ۱۷ ع۳

لَاۡ اِلَى اللّٰهِ
لَاِلَى اللّٰهِ
پ۴ ع۸

اَنْ تَبُوْٓءَاۡ
اَنْ تَبُوْٓءَ
پ۶ ع۹

مِنْ نَّبَاۡئِ
مِنْ نَّبَئِ
پ۷ ع۱۰

مَلَاۡئِهٖ
مَلَئِهٖ
پ۹ ع۱۳ اور ۵ جگہ ہے

وَلَاۡ اَوْضَعُوْا
وَلَاَوْضَعُوْا
پ۱۰ ع۱۳

ثَمُوْدَاۡ
ثَمُوْدَ
پ۱۲ ع۷ پ۲۰ ع۱۶ پ۲۷ ع۷

لِتَتْلُوَاۡ
لِتَتْلُوَ
پ۱۳ ع۱۰

لَنْ نَّدْعُوَاۡ
لَنْ نَّدْعُوَ
پ۱۵ ع۱۴

لِشَاۡیْءٍ
لِشَیْءٍ
پ۱۵ ع۱۱

لٰكِنَّاۡ
لٰكِنَّ
پ۱۵ ع۱۷

لَاۡ اَذْبَحَنَّهٗ
لَاَذْبَحَنَّهٗ
پ۱۹ ع۱۷

لِيَرْبُوَاْ فِىْ	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَاْ
لِيَرْبُوَفِىْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَ
پ۲۱ ع۷	پ۲۳ ع۶	پ۲۶ ع۵
نَبْلُوَاْ	بِئْسَ الِاسْمُ	لَاْاَنْتُمْ اَشَدُّ
نَبْلُوَ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
پ۲۶ ع۸	پ۲۶ ع۱۴	پ۲۸ ع۵
سَلَاسِلَاْ	* قَوَارِيْرَاْ	مَلَاْئِهِمْ
سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَ	مَلَئِهِمْ
پ۲۹ ع۱۹	پ۲۹ ع۱۹	پ۱۱ ع۱۴

◆ وَلَآ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ۳۰ سورۃ کافرن	پ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ۳ ع۱۴

زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةِ
زَكَاتِ	صَلَاتَ	حَيَاتِ	مِشْكَاتِ
پ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ۱ (متعدد جگہ ہیں)	پ۲ (متعدد جگہ ہیں)	پ۱۸ (متعدد جگہ ہیں)

◆ لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔

* اور قَوَارِيْرَا (سورہ دھر، پہلے والے میں) اور لٰكِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

تختی نمبر ۲۶ علاماتِ وقف

علامات وقف* یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے اس کے لیے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوتی ہیں اس کے موافق وقف کرے۔

علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیئے
۵	یہ مثل ○ کے حکم کے ہے۔
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں
ك	اس کا مطلب یہ ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے

علامات	تشریح
مع ⁘ ⁘	یہ معانقہ کی علامت ہے۔ دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
قَفْ	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔
صَلْ	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صَلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔
لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے اس پر ٹھہرنا جائز ہے اور جہاں عبارت کے درمیان "لا" ہو وہاں ٹھہرنا جائز نہیں۔
س یا سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

* ہدایت: ① جہاں کئی علامات (صلے ز ق) ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے۔ ② آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو تختی نمبر ۱۷ کے موافق سانس توڑے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر ٢٧ اجرائے قواعد

جَزَآءً ◆ حَدَآئِقَ ◆ مَلٰٓئِكَةُ ◆ اُولٰٓئِكَ

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ○ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ○ الَّذِيۡنَ

هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ○ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ○ لا سَلٰمٌ قفۃ هِيَ حَتّٰى

مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ○ ج هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِيۡ ○ اِهۡدِنَا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ لَا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا صلے ز ق اللّٰهُ

يَرۡزُقُهَا وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ م لَوۡكَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ○

فَذَكِّرۡ قف اِنَّمَآ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ○ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا وقفه

فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ○ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا سكته

قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ كَلَّا بَلۡ سكته رَانَ وَقِيۡلَ مَنۡ سكته* رَاقٍ ○

اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ط قَالُوۡا بَلٰى ج شَهِدۡنَآ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا ○

ارۡجِعِيۡٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ○ ج

فَادۡخُلِيۡ فِيۡ عِبٰدِيۡ ○ لا وَادۡخُلِيۡ جَنَّتِيۡ ○ ع

* دونوں جگہ ب اور م کو ر کے ساتھ ملا کر پڑھنا بھی درست ہے۔
اس صورت میں سکتہ نہ ہوگا۔ (بَرَّانَ — مَرَّاقٍ)

تختی نمبر ۲۸ کلماتِ اسلام

ہدایت: بچوں کو اچھی طرح زبانی مع ترجمہ یاد کرا دیے جاویں۔

۱ اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

۲ دوم کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۳ سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

(ترجمہ) اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں،

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

۴ چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

۵ پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ

اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

٦ ششم کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

١ ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ كَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِہٖ ط

٢ ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِكَتِہٖ وَكُتُبِہٖ

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اذان واقامت کی بعض غلطیاں

جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی۔

١ اذان کی عظمت و وقعت بچّوں کے دلوں میں بٹھلائیں اور کلمات اذان واقامت کی عملی مشق بھی بتدریج کرائیں۔ ٢ اذان میں متعدّد غلطیاں ہوتی ہیں مثلاً اَللّٰہ، رَسُوْلُ میں حرف مدہ کو بڑھانا۔ ٣ حَیَّ میں زبر کھینچنا عَلَی الصَّلٰوۃِ میں ع کو حذف کر دینا۔

④ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ میں صَلٰوۃ کے ل کو بہت کھینچنا۔

⑤ اسی طرح لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں لفظ اللّٰہ کے ل کو مد طبعی سے زیادہ کھینچنا۔ شرح وقایہ میں اس قسم کی اغلاط کی طرف مجملاً توجّہ دلائی گئی ہے۔

⑥ اقامت میں ہر کلمہ پر سانس توڑ دینا۔

⑦ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ میں ت کی حرکت کو ظاہر کرنے کا عام رواج ہے جو صحیح نہیں ہے۔ ⑧ اذان کی طرح اقامت بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت چہرہ کو داہنی اور بائیں جانب پھیرنا مستحب ہے۔ ⑨ اقامت میں آخری کلمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ کو ایک ہی سانس میں کہنا چاہیے۔

اذان واقامت کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ◆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ◆

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ◆ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ◆

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ◆

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ◆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ ◆ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ ◆

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ◆ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ◆

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ◆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ◆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ◆

[فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمَ ۲ مرتبہ کہنا چاہیے
اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۲ مرتبہ کہنا چاہیے۔]

کھانے کی سُنَّتیں

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پوچھنا۔
(۲) دستر خوان بچھانا۔ (۳) بِسۡمِ اللّٰهِ پڑھنا۔

(۴) دائیں ہاتھ سے کھانا، بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے۔ (۵) اپنے سامنے سے کھانا، اگر تشتری میں کئی قِسم کی چیزیں ہوں تو جو پسند ہو وہ کھائے کِسی کا ہاتھ بڑھ رہا ہو تو اپنے ہاتھ کو روک لے۔ (۶) تین انگیوں سے کھانا۔ (۷) پیالہ، طشتری کو نیز انگیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ (۸) اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا۔ (۹) کھانے میں عیب نہ لگانا۔ (۱۰) ٹیک لگا کرنا کھانا۔ (۱۱) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۔ (۱۲) پہلے دستر خوان اٹھانا پھر خود اٹھنا اور دستر خوان اٹھانے کی دعا پڑھنا: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡهِ غَیۡرَ مَکۡفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسۡتَغۡنًی عَنۡهُ رَبَّنَا ۔ (۱۳) کلّی کرنا۔ (۱۴) ہاتھ دھونا۔

سونے کی سُنَّتیں

(۱) جلد سونے کی فکر کرے۔ دنیا کی بات نہ کرے۔ (۲) باوضو سوئے۔

(۳) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سوئے۔ (۴) تین سلائی سرمہ لگا کر سوئے۔ (۵) کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے۔ (۶) تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے: سُبۡحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ۔ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ (۳۴ مرتبہ) ۔ (۷) چاروں قل پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔ (۸) سورہ مُلک الم سجدہ پڑھ کر سوئے۔ (۹) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھے۔ (۱۰) دعا پڑھ کر سوئے۔ (۱۱) اگر نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے: اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنۡ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ مِنۡ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیۡنِ وَاَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ۔ (۱۲) اگر بُرا خواب دیکھے، تو یہ دعا ۳ بار پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دے:
اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤۡیَا ۔

مخارج حروف کا نقشہ (Depicting the articulators of letters)

Published by
مشاہد بک ڈپو
Mushahid Book Depot
www.mushahidbooks.com
/mushahidbooks

The Siraat Ul Jinaan 💎
@ldnvpyrx

اللهم اوصل الثواب هذه القاعدة الي روح المريم بالمعروف بها السمية الفاطمه بنت عبد الحميد صاحب
وامّها وأخواتها من مات جميع اسرتها والي أرواح من المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات آمين يارب العالمين بجاه النبي صلى الله عليه وسلم

Translated from Arabic by Google

Oh God, bring the reward of this rule to the soul of Maryam, known to her as Sumayyah Fatima bint Abdul Hamid Sahib
And her mother and her sisters, all of her family who died, and the souls of believers, male and female, Muslim men and women, living and dead, Amen, Lord of the Worlds, for the sake of the Prophet, may God bless him and grant him peace.

5:10 PM · Jan 11, 2024

View post engagements